ممالک غیر میں تبلیغ اسلام

خانصاحب محمد حسین خانصاحب کا خط

غیر پور سندھ ۱۳ جولائی ۱۹۱۳ء

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

کرم فرمائے بندہ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ'
آج اخبار الحکم مورخہ ۷ جولائی کا وصول ہوا۔ ممالک غیر میں تبلیغ کے بارہ میں آپ نے جو رائے پیش کی ہے کہ ولائت میں کسی گریجویٹ کا بھیجنا خالی از فائدہ نہ ہوگا۔ یہ ہمیں بہت ہی پسند ہے۔ اور میں اس رائے کے ساتھ شامل ہوں۔ فی الحال فنڈ کی قلت کے باعث بہترین راہ یہ ہے۔ کہ کسی گریجویٹ کو جس نے حضرت خلیفۃ المسیح سلمہ الرحمٰن سے قرآن مجید خصوصاً اور دینیات کی کتابیں پڑھ لی ہوں۔ بھیجا جاوے طالب علم کی رہائش وغیرہ کا خرچہ ولایت میں قریباً دو سو روپے ماہوار کا ہوتا ہے۔ اگر احمدی احباب ماہوار کچھ کچھ رقوم اس مد میں دیا کریں۔ تو دو سو روپیہ ماہوار کا مہیا ہونا کچھ مشکل نہیں۔
دس روپیہ ماہوار کا چندہ میں اپنے ذمہ لیتا ہوں جو انشاءاللہ تعالےٰ بشرط حیات دیتا رہونگا۔ بلکہ ایک سال کا پیشتر ادا کردونگا۔ اور اخراجات سفر کا پنجم حصہ جو کہ ایک سو روپیہ ہوگا۔ وہ بھی میں اپنے ذمہ لیتا ہوں۔ ولائت تک پانچسو روپیہ خرچہ کرایہ سیکنڈ کلاس کا لگتا ہے۔ اس بارہ میں آپ تحریک میں بہت زور دیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس نیک تحریک میں کامیاب کرے۔ جو گریجویٹ حضرت خلیفۃ المسیح صاحب رض انتخاب فرمائیں گے۔ وہ انشاءاللہ تعالیٰ ضرور اس لائق ہوں گے۔ کہ تبلیغ کا حق بوجہ احسن ادا کریں۔ درحقیقت ایک صادق احمدی گریجویٹ کا ولائت جانا خالی از فائدہ نہ ہوگا۔ ولائت کے لوگوں نے ابتک کامل بکرجہ اسلام کا دیکھا ہی نہ ہوگا۔ اس لئے ان کو اسلام سے دلچسپی پیدا نہیں ہوئی۔ اُمید ہے کہ احمدی گریجویٹ کے جانے سے اسلام کی نسبت ان کے خیالات بدل جائیں گے۔ جہاں غیر احمدی نوجوان لغو شغلوں میں اوقات بسر کرتے ہیں۔ اور پالٹیکس میں حصّہ لیتے رہتے ہیں۔ اور دینیات سے کچھ تعلق ہی نہیں رکھتے وہاں احمدی کا ایسی باتوں سے اجتناب کرنا اور فقط دینیات سے تعلق رکھنا اور اشاعت اسلام میں ہی کوشاں رہنا ایک عالم کو حیرت میں ڈالیگا اور انشاءاللہ تعالیٰ باعث فتح عظیم کا ہوگا خوش نصیب وہ جس کے ہاتھ سے یہ کام سرانجام پائے یہ فتح تو انشاءاللہ تعالیٰ ضرور ہونی ہے۔ مگر اللہ تعالیٰ ہمیں اس کا دیکھنا نصیب کرے۔ زیادہ والسلام
اخبار بدر کے ایڈیٹر صاحب کو بھی میری رائے ناقص میں اس تحریک میں حصہ لینا چاہئے۔

سنڈی ۱۳ جولائی ۱۹۱۳ء — بندہ
محمد حسین خان احمدی

حضرت مسیح موعود مغفور کا پرانا مکتوب

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

از عاجز عاید باللہ الصمد غلام احمد عافاہ اللہ و ائید۔
بخدمت اخویم مولوی سلطان محمود صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ'۔ بعد ہذا میں مامور ہوں کہ ہر ایک رشید اور سعید کو اس بات سے اطلاع دوں۔ کہ مجھ کو خدا تعالےٰ نے اس صدی چہاردہم کے سر پر اس قسم کی تجدید کیلئے بھیجا ہے کہ تا وہ فتنہ عیسائیت جس کے بیرونی حملوں سے اسلام بہت کمزور ہوگیا ہے۔ اور نیز وہ فتنہ اندرونی جو خود مسلمانوں کی اعتقادی اور علمی اور ایمانی حالت نہائت تنزل میں ہے۔ یہ دونوں فتنے میرے ذریعے سے فرو کئے جائیں۔ چنانچہ اس حکیم مطلق نے بیرونی اصلاح کے لحاظ سے جو متعلق کسر صلیب ہے۔ میرا نام مسیح موعود رکھا ہے۔ اور اندرونی فتنہ کے فرو کرنے اور مسلمانوں کو حقیقی ہدائت پر کام کرنے کے لحاظ سے میرا نام مہدی معہود رکھا ہے۔ کیونکہ صلیبی فتنہ جس کے ہاتھ پر فرو ہو۔ اور بگڑی ہوئی عیسائیت کا زوال ہو۔ وہ وہی مجدد ہے جس کا نام آسمان پر مسیح ہے۔ اور وہ شخص جو ایسے وقت میں آوے کہ جب اکثر مسلمان ایمان کے مغز اور حقیقت کو کھو بیٹھیں۔ اور وہ اس لئے بھیجا جاوے۔ کہ تا دوبارہ حقیقی ہدایت اور ایمان کی روح ان کے اندر پھونکے۔ وہ وہی مجدد ہے جس کا نام مہدی ہے۔ جیسا کہ یہ حدیث ہے کہ لَا مَهْدِیَّ اِلَّا عِیْسٰی۔ اور خدا نے چودہویں صدی کو اس کے لئے خاص کیا۔ کیونکہ کمال نور ... صرف چودہویں رات میں ہوتا ہے۔ اور چودہویں رات کے دونوں طرف انحطاط ہے۔ اور جو شخص زمانہ کی حالت موجودہ پر ایک نظر ڈالے گا۔ اور بیرونی حملوں اور اندرونی فسادوں کو دیکھے گا۔ اگر وہ فراست رکھتا ہوگا۔ تو اُس کو اقرار کرنا پڑیگا۔ کہ کسی تکلف اور بناوٹ سے بلکہ خود زمانہ کی حالت موجودہ نے چاہا ہے۔ کہ اس صدی کا مجدد مسیح موعود اور مہدی معہود کے نام سے پکارا جائے۔ کیونکہ آسمان پر خدمتوں اور کاموں کے لحاظ سے نام رکھا جاتا ہے۔ پھر جس کی خدمت کسر صلیب ہے۔ اُس کا نام بجز مسیح موعود کے اور کیا ہوسکتا ہے اور جو قوم کے مُردہ قالب میں دوبارہ ہدائت اور ایمان اور تقویٰ کی روح ڈالنا چاہتا ہے۔ وہ بجز مہدی کے کس نام سے موسوم ہوسکتا ہے۔ کیا سچ نہیں کہ آسمان پکار رہا ہے۔ اور زمین فریاد کر رہی ہے کہ اس صدی کے مجدد کا نام بلحاظ حالات موجودہ اور مفاسد مشہودہ اندرونی اور بیرونی کے مہدی

انجمن راجپوتان کے اغراض و مقاصد

(۱) ممالک مغربی شمالی کی ان راجپوتوں کو جو اپنی سادگی کی وجہ سے آریوں کی دھوکا بازیوں اور فریبانہ کارروائیوں کے زیر اثر ہیں۔ اُن کی دستبرد سے بچانا۔ اور اُن میں اسلامی غیرت کی رُوح کا احساس پیدا کرنا۔ اور اُنکی عام اصلاح کی تدابیر سوچنا تا کہ ارتداد کی عام ہوا سے جو آجکل پھیل رہی ہے وہ محفوظ ہو کر اسلام کی برکتوں سے فیضیاب ہوں۔

(۲) واعظین کے ذریعہ اسلام کا سچا اور اصلی جلوہ اُن کو دکھلانا۔ اور مخالفوں کی بداندیشوں سے جو اُن کو دین و دنیا سے بے بہرہ کرنیوالے ہیں۔ دین اسلام کی پاک اور روشن حقایق سے آگاہ کر کے محفوظ رکھنا اور اُن مسلمانوں کو جو اسلام کے پاک حقایق سے واقف نہیں ہے صراط مستقیم کے بلند مینار پر کھڑا کرنا +

(۳) اسلام کے پاک مقاصد اور خود مسلمانوں کی بہبودی کے اغراض کو رسالوں اور ٹریکٹوں کے ذریعہ ملک میں پھیلانا اور تہذیب اور شایستگی سے آریوں کے اعتراضوں کا جواب دینا تا کہ ایسی غلط کاریوں سے آگاہ ہو کر شرافت اور انسانیت سے حق الامر پر غور کرنے کی طرف مایل ہوں۔ اور اصلاح انسانی کے پاک اصولوں کو شایستگی سے استعمال میں لانیکے قابل ہوں۔

(۴) گورنمنٹ انگلشیہ کے ساتھ وفادارانہ تعلق رکھتے ہوئے اسلامی کمیونٹی میں ایسی روح پھونکنا کہ اُس کے ادنیٰ و اعلیٰ افراد وفاداری اور نمک حلالی کے پختہ اور مضبوط چٹان پر مجموعی طاقت و قوت سے کھڑی ہو کر ہر رنگ میں استحکام سلطنت کی خدمت بجا لانے پر قادر رہوں۔

صدر انجمن کا ماہواری گوشوارہ

صدر انجمن احمدیہ قادیان کے ماہواری گوشوارہ پر ۷ جولائی ۱۹۱۰ء کے الحکم میں مختصر سا ریمارک کیا گیا تھا۔ اس وقت جون ۱۹۱۰ء کا گوشوارہ میرے سامنے ہے۔ میں نے ۱۹۱۰ء کے گوشوارہ پر ریمارک کرتے ہوئے لنگرخانہ کی آمدنی کے متعلق اندیشہ ظاہر کیا تھا کہ وہ اس مہینے میں پھر مقروض ہو جائیگا۔ آخر یہ اندیشہ صحیح ثابت ہوا۔ اور

۲۹۶

لنگرخانہ یکم جولائی ۱۹۱۰ء کو ساڑھے روپیہ کا مقروض تھا اور جولائی کے اخراجات شامل کر کے یہ رقم قرضہ کی اور بھی بڑھ جانے کا خطرہ ہے اسلئے میں پھر سکرٹری صاحبان انجمنہائے احمدیہ کو توجہ دلاتا ہوں کہ وہ اس مد کی طرف خصوصیت سے توجہ کریں۔ یکم جون کو امین کے ہاتھ میں سترہ ہزار نوسو باسٹھ (۱۷۹۶۲) روپیہ تین آنہ چھ پائی تھا۔ مگر یکم جولائی کو امین کے ہاتھ میں پندرہ ہزار چار سو چوالیس (۱۵۴۴۴) روپیہ چودہ آنہ تھا۔ اس طرح پر نقد بقایا میں اڑھائی ہزار روپیہ کے قریب کمی ہو گئی۔ اور پیشگی جو پہلے سے چودہ ہزار آٹھ سو اناسی روپیہ ۶ آنہ ۳ پائی تھی۔ یکم جولائی کو اس کی تعداد میں تین ہزار اور اضافہ ہو گیا اور پیشگی سالگذشتہ ایکسو اکیاسی روپیہ سات آنہ تین پائی مزید براں ہے۔ یہ انجمن کی مالی حالت کا آئینہ ہے جون کے رسالہ کے گوشوارہ سے جولائی کے گوشوارہ کا اگر مدوار مقابلہ کیا جاوے تو قریباً تمام مدات کی آمدنیوں میں کمی آئی ہے۔ اس لحاظ سے تلافی مافات کی کوشش ہونی ضروری ہے۔ میں ان تمام مدات میں سے پھر لنگرخانہ کی مد کی طرف توجہ دلانا اپنا فرض سمجھتا ہوں کہ بہت جلد لنگرخانہ کی مستقل آمد کا انتظام کیا جاوے۔ لنگرخانہ کے اخراجات میں کمی کیلئے یہ بھی ایک صورت ہو سکتی ہے۔ کہ لنگرخانہ کی ضروریات کا کافی ذخیرہ اناج وغیرہ کا خرید لیا جاوے بہرحال ضرورت اس امر کی ہے کہ لنگرخانہ کیطرف احباب توجہ کریں۔

انجمن کی ماہوار رپورٹ

انجمن نے ماہوار رپورٹ کا سلسلہ پھر جاری کر دیا ہے جو یقیناً مفید ہو سکتا ہے۔ ماہوار رپورٹ میں انجمن احمدیہ سیالکوٹ کو مجلس معتمدین میں ضرورت کے وقت ممبر منتخب کرنیکا حق دیا گیا ہے اور سکرٹری صاحب نے افسوس ظاہر کیا ہے کہ سو سے زیادہ انجمنوں میں سے صرف ایک انجمن کا کام اب تک اس قابل اطمینان حالت کو پہونچا ہے۔

ترجمۃ القرآن کا ۲۹واں پارہ

ترجمۃ القرآن کا انتیسواں پارہ بھی خدا کے محض فضل و کرم سے چند روز میں چھپکر شایع ہو جائیگا۔ اور خریداران ترجمہ کی خدمت میں حسب معمول بذریعہ قیمت طلب روانہ ہوگا۔

ترجمۃ القرآن کی اشاعت میں جو دقتیں تصحیح وغیرہ کی تھیں اُن کے دور کرنے کیلئے خدا ہی کے فضل پر بھروسہ کر کے ایک قابل حافظ صاحب کی خدمات کو سردست حاصل کیا ہے امید کیجاتی ہے کہ اللہ تعالیٰ کے محض کرم سے یہ کام انشاء اللہ العزیز آئندہ عمدگی سے ہو سکیگا۔ اخبار کے متعلق کاتب کے چلے جانے کیوجہ سے جو دقت پیش آگئی تھی وہ بھی اس وقت دور ہو گئی ہے۔ کیونکہ مطبع کو ایک ہوشیار کاتب خدا کے فضل ہی سے مل گیا ہے۔ اس اخبار کا بہت بڑا حصہ اُنہیں کا لکھا ہوا ہے اسلئے آئینہ احمدی اور انکے مذہب کا سلسلہ جو بند ہو گیا تھا۔ وہ بھی بفضلہ تعالیٰ جاری کر دیا جائیگا وھو باللہ التوفیق

مذاہب کی کانفرنسیں

سالگذشتہ میں جو جلسہ مذاہب کلکتہ میں کیا گیا تھا امسال وہ الہ آباد میں قرار پایا ہے جو آخیر دسمبر یا شروع جنوری میں ہوگا۔ بقول اخبار عام کانگرس اور نمایش کے ساتھ اس کی رونق سونے پر سہاگہ کا کام دیگی۔ سال گذشتہ کے جلسہ پر سلسلہ عالیہ احمدیہ کی طرف سے جو مضمون پڑھا گیا تھا وہ نہایت دلچسپی اور شوق سے سنا گیا تھا۔ ایسے جلسوں میں اگر کوئی خاص سوالات مختص ہو جایا کریں اور ان پر مختلف مذاہب کے لوگ اپنے اپنے نکتہ اعتقاد سے روشنی ڈالا کریں جیسا کہ مہولتسو کے جلسہ میں ہوا تھا۔ تو ایک مفید امر ہو سکتا ہے۔ ایسا ہی برلن میں بھی ایک کانفرنس مذاہب کی ہوگی۔ مذہب کے متعلق دنیا میں تلاش اور تحقیق کا خیال پیدا ہونا اسلام کے لئے نہایت مفید اور بابرکت امر ہے اس لئے کہ انسان کی روحانی ضرورتوں کا علاج اسلام ہی ہے ◆

آسمانی مہدی اور مسیح اسکا رفیق

اور

گورنمنٹ۔ اور ہم۔ اور بٹالوی

(نمبر ۳)

اس میں بھی کوئی کلام نہیں۔ کہ اللہ تعالیٰ اس قسم کے موقعین سے واقف تھا۔ اور اس نے اپنے بندہ کو پہلے سے مطلع بھی کر دیا تھا۔ کہ ایسی کوششیں ہونگی۔ مگر ان کوششوں کا انجام نری نامرادی ہی تھی اب جب تک شیخ بٹالوی ان لوگوں کی فہرست نہ دے جو محض ان کی وجہ سے اس سلسلہ میں آنے سے باز رہے یا جنھوں نے داخل ہو کر پھر ارتداد کیا۔ اس وقت تک ان کے ماتھے پر یہ ناکامی کے کلنک کا ٹیکا نمایاں ہی رہے گا۔

امر دوم کے متعلق یہ دیکھنا ضروری ہے۔ کہ کیا فی الحقیقت براہین کا ریویو کرتے میں اُنھوں نے دھوکا کھایا۔ یا اب پبلک کو دھوکا دے رہے ہیں۔

مولوی صاحب جانتے ہیں۔ کہ پبلک کا حافظہ کمزور ہوتا ہے۔ اس لئے وہ اس سے فائدہ اُٹھا کر یہ کہنے کی جرائت کر بیٹھے ہیں۔ کہ ریویو براہین کے وقت اُنھوں نے دھوکا کھایا۔ علاوہ بریں وہ جانتے ہیں۔ کہ اس ریویو کو پڑھا ہی کتنے آدمیوں نے ہوگا۔ یا اب کون اس کی پڑتال کریگا۔ اس لئے میری یہ بات شائد میرے لئے سپر کا کام دے سکے۔ مگر ناظرین جب ریویو کے متعلق مولوی صاحب کی تحدیاں پڑھیں۔ تو انہیں حیرت ہوگی۔ کہ مولوی صاحب بڑی صفائی کے ساتھ اس وقت پبلک کی آنکھوں میں گرم ریت ڈال رہے ہیں۔ مولوی صاحب نے جس وقت ریویو لکھا تھا۔ اُس وقت حضرت مرزا صاحب مغفور کے حالات و خیالات سے واقفیت کا اظہار ان الفاظ میں کیا تھا۔

"مولف براہین احمدیہ کے حالات و خیالات سے جسقدر ہم واقف ہیں۔ ہمارے معاصرین سے ایسے واقف کم نکلیں گے۔ مولف صاحب ہمارے ہموطن ہیں۔ بلکہ اوائل عمر کے۔ جب ہم قطبی اور شرح مُلا پڑھتے تھے ہمارے ہم مکتب۔ اس زمانہ سے آجتک ہم میں اُن میں خط و کتابت۔ ملاقات۔ مراسلات برابر جاری رہی ہے اس لئے یہ کہنا کہ ہم ان کے حالات و خیالات سے بہت واقف ہیں۔ مبالغہ قرار نہ دیئے جانے کے لائق ہے"۔

اب جو شخص حضرت اقدس کے حالات سے اسقدر واقفیت کا مدعی ہو۔ اور اس کے بعد اس کی تصنیف پر ریویو کرتا ہے۔ بعد میں اس کا یہ کہنا کہ ہمیں دھوکا ہوا دانشمند پبلک کے غور کے قابل ہے۔ اس سے حضرت مغفور کی کتاب یا خود آپ کی ذات پر تو کوئی اعتراض پیدا نہیں ہوتا لیکن جو شخص باوجود اس قدر دعویٰ واقفیت کے دھوکا کھاتا ہے۔ اس کی آئندہ تحریروں پر اعتماد کرنے کی کونسی وجہ ہو سکتی ہے۔ کیوں پھر یہ تسلیم نہ کیا جاوے۔ کہ اب جو کچھ وہ کہتا ہے۔ وہ بھی فریب خوردہ حیثیت سے کہہ رہا ہے۔ خصوصاً اس لئے بھی کہ اس کی موجودہ حالت ناواقفیت پر مبنی ہے۔ اور یوں بھی ہم کہہ سکتے ہیں۔ کہ ریویو تو اس کا صحیح علم پر مبنی تھا۔ اور اب ناواقفیت کا نتیجہ ہے جو کچھ وہ کہتا ہے۔ بلکہ ہمارے اس دعوی کی اور بھی تائید ہوتی ہے۔ جب اسی ریویو میں یہ بھی دیکھتے ہیں۔ کہ وہ حضرت میرزا صاحب مغفور کے متعلق نکتہ چینی کرنے والوں کو وہ پولیٹیکل نکتہ چین ہوں یا مذہبی نکتہ چین۔ کفران نعمت کرنے والا ٹھہراتا ہے۔ اور وہ بھی سرسری طور پر نہ بلکہ لکھا ہے۔

"تمہاری تحقیق و تجربہ۔ یقین و مشاہدہ کی رو سے یہ سب نکتہ چینیاں مذہبی ہیں خواہ پولیٹیکل۔ از سر تا پا سوء فہمی یا دیدہ دانستہ دھوکا دہی پر مبنی ہے"۔

اب ہمارے جدید نکتہ چین اور اپنے ہی الفاظ میں حضرت مرزا صاحب کے متعلق کفر نعمت کرنے والے بٹالوی بزرگ بتائیں۔ کہ جس حال میں وہ حضرت مغفور کے متعلق تحقیق۔ تجربہ اور مشاہدہ اور یقین سے کام لیکر لکھ چکے ہیں۔ جو کچھ کہ اُنھوں نے ریویو میں لکھا ہے۔ اب محض امکانی لکھکر اپنی بریت کرنا اور یہ کہہ کر کہ ہمیں دھوکا دیا۔ لوگوں کو مغالطہ دینا اُن کی شان سے بعید ہونا چاہیئے۔

یا تو ان کی ڈکشنری میں الفاظ تحقیق۔ تجربہ اور مشاہدہ اور یقین کے معنے محض دھوکا ہیں۔ اور یا اب وہ پبلک کو دھوکا دینے سے پرہیز نہیں کرتے۔ اس قسم کی ناسزا حرکات

کیا بٹالوی کامیابی کی دلیل ہو سکتی ہیں؟

ہرگز نہیں۔

یہ امر تو ان واقعات سے ہاں خود مولوی صاحب کی اپنی ہی تحریروں سے صاف ہو گیا۔ کہ ریویو کے وقت انہیں کسی نے دھوکا نہیں دیا۔ بلکہ اب وہ اس حقیقت پر پردہ ڈالنے کے لئے خود دھوکا دے رہے ہیں۔ رہا اس کا دوسرا حصہ کہ اُنھوں نے ریویو کے ذریعہ سے پبلک میں اعتبار جمایا۔ اگر مولوی صاحب کی رائے کی ایسی ہی وقعت اور پبلک میں ایسی ہی قبولیت حاصل تھی۔ تو چاہیئے تھا۔ کہ اس ریویو کے بعد امرتسری اور لودہانوی گروہ مکفرین اور منکرین کا اپنے کفر و انکار سے توبہ کر لیتا۔ اور اسے شائع کر دیتا۔ برخلاف اس کے وہ اپنے جوش میں اور غضب میں بڑھتے گئے۔ وہ گروہ کونسا ہے۔ جس نے محض اشاعت السنہ کے ریویو کی وجہ سے

اپنی بدظنی کو دور کیا۔ واقعات تو یہ بتاتے ہیں کہ اشاعت السنہ کا مولف تو خود بدظنی کا شکار تھا۔ پھر دوسروں کی وہ بدظنی کیونکر دور کر سکتا تھا۔ اور خود اشاعت السنہ کی اپنی قبولیت کی یہ حالت تھی کہ میرا خیال ہے کہ پانچسو سے زیادہ غالباً اس کی کبھی خریداری نہیں ہوئی۔ اور ہر سال خریداروں کی خدمت میں مولف کا دردناک نوحہ پیش کیا جاتا رہا ہے۔ جب ایسی حالت اور صورت ہو۔ تو اشاعت السنہ نے کس اعتبار کو قایم کرنا تھا؟

(باقی آئندہ)

اسلامیہ کالج میں سٹرائک

نمبر (۲) غرض پرنسپل کے تقرر

کا سوال بطور بنیادی پتھر کے قایم ہؤا جب انگریزی پرنسپل کے تقرر کے سوال میں ناکامی ہوئی تو بعض اخبار نویسوں نے جنکا فرض قوم کی بہتری و رہنمائی تھی۔ مختلف رنگوں میں کالج کی خرابیاں بیان کرنے کا گویا اجارہ لے لیا۔ اگر محض اصلاح مقصود ہوتی۔ تو اس کی کئی صورتیں ہو سکتیں تھیں۔ مگر کیا کہا جاوے ان بزرگوں نے تو اسلامیہ کالج اور اس کے پرنسپل کو فٹبال بنا لیا مجھے ضرورت نہیں کہ میں کسی ایک یا دوسرے اخبار نویس کا نام لیکر صراحت کروں۔ ان اخبارات میں جب کالج کے متعلق مضامین کا سلسلہ شروع ہوا تو لڑکوں میں پرنسپل صاحب کے متعلق **قابل نفرت خیالات کا پیدا ہونا یقینی امر** تھا۔ اور اس طرح پر اخبارات میں کالج کی خرابیوں اور نقایص پر مضامین کا لکھنا دوسرا باعث تھا۔ اور اس طرح پر بالواسطہ لڑکوں کو بھڑکایا گیا کہ وہ اپنے تئیں بجائے ایک پارٹی کی اغراض کو پورا کرنے کا ذریعہ بنیں۔ میری اس رائے سے یہ نتیجہ نکالنے کی کوشش نہ کی جاوے کہ لڑکوں کو سٹرائک کرنے پر آمادہ کیا گیا بلکہ میری غرض یہ ہے کہ اس قسم کے مخالفانہ مضامین محرک ہو گئے کہ لڑکے سٹرائک کر دیں۔

تیسرا سبب انہیں اسباب کے ذیل میں ایک ایسا طالبعلم بھی کالج میں داخل ہو گیا جو غالباً گذشتہ سال گورنمنٹ کالج لاہور میں فتنہ کا موجب ہوا تھا۔ اور آخر وہاں بھی سٹرائک کی صورت نمودار ہوئی۔ اور صرف احمدی طلباء اس سے الگ رہے تھے۔ یہ لڑکا اسلامیہ کالج میں ایک معزز آدمی کی سپارش پر ۔ ۔ ۔ داخل کیا گیا تھا۔ جو گورنمنٹ کالج میں اسکے سکنڈل کے وقت اسکا حامی تھا۔

مجھے علم ہے کہ پرنسپل صاحب نے اس لڑکے کو لینے سے انکار کر دیا تھا۔ مگر اسی معزز آدمی نے اسلامیہ کالج میں اپنی نفرت کو دور کرنیکے لیئے اسے داخل کرا دیا۔ اس میں شک نہیں کہ پرنسپل صاحب اسلامیہ کالج نے اول اُسے لینے سے انکار کیا۔ لیکن اگر وہ اپنے اس انکار پر کسی کی وجاہت اور تعزز سے متاثر ہوئے بغیر قایم رہتے تو غالباً اسلامیہ کالج میں سٹرائک کا واقع نہ ہوتا۔ مگر انہوں نے محض اس خیال سے کہ ایک نوجوان مسلمان کی عمر ضایع ہوتی ہے اور ایک شریف اور معزز آدمی سپارش بھی کرتا ہے اُسے کالج میں لے لیا۔ اور بدقسمتی سے یہ طالبعلم بی۔ اے میں فیل ہو گیا اور اس نے پرنسپل کو بدنام کرنے اور اس کینہ کا انتقام لینے کا جو بوجہ انکار داخلہ اُسکے دل میں تھا موقعہ مل گیا اور طلباء کیساتھ ملکر اس انتقام کو

سٹرائک کی صورت میں ظاہر کر دیا

سٹرائک کے اور وجوہات اور اسباب بھی ہیں اس میں بھی کوئی شک نہیں کہ طلباء کی بعض جائز شکایات بھی نہیں مگر یہ بات کسی دانشمند اور سلیم الطبع انسان کے نزدیک پسندیدہ نہیں ہو سکتی کہ ہم اپنی جائز ضروریات کے مطالبات کو بغاوت اور سرکشی کے رنگ میں پورا کرانے کی کوشش کریں۔

آزادی خیال نے اس زمانہ میں مطالبات کے پورا کرانے کی یہ سبیل مغرب سے ہندوستان میں پہونچا دی ہے۔ مگر ایک **مسلمان** اس کو سخت نفرت کی نظر سے دیکھتا ہے۔ کیونکہ اسلام تو نام ہی **فرماں برداری** کا ہے۔ مسلمان طالبعلموں میں سٹرائک کا خیال پیدا ہونا جس قدر **قابل شرم** اور موجب **نفرت** ہو سکتا ہے اس کے ادا کرنے کے لئے میرے پاس الفاظ نہیں۔

غرض سٹرائک ہو گیا۔ سٹرائک کے حالات جو کچھ اخبارات میں شایع ہوئے ہیں وہ ناظرین پڑھ چکے ہیں مجھے افسوس ہے کہ واقعات کے اظہار میں بھی ایسی صورت اختیار کی گئی ہے جس سے انجمن کے بعض ممبروں یا پرنسپل کے متعلق غلط فہمی پیدا ہو سکے۔

چونکہ انسان بدی کیطرف متوجہ ہونے میں جلدی کرتا ہے اسلیئے سب کے سب لڑکے اس میں شامل ہو گئے۔

مگر احمدی طلبا الگ رہے۔

سٹرائک کرنے والے طلباء کا لیڈر وہی **عبدالحق** نام لڑکا تھا جس کا ذکر اوپر ہوا ہے۔

احمدی طلباء کی وفاداری اس عبدالحق اور اُس کے رفقا لڑکوں نے یا دوسرے الفاظوں میں یوں کہو کہ کالج کے کل طلباء نے پورا زور لگایا کہ احمدیوں کو اپنے ساتھ ملا لیں۔ مگر چونکہ وہ مذہبی طور پر اس کو **بغاوت** یقین کرتے تھے جس سے الگ رہنے کا عہد اونہوں نے اپنے **امام** کے ہاتھ پر کیا ہوا تھا اس لیئے

خدا کے فضل سے وہ اس پر قائم رہے

احمدی طلباء نے پہلے ہی دن پرنسپل صاحب کو زبانی اطلاع دے دی تھی مگر دوسرے دن اونہوں نے پسند کیا کہ بذریعہ درخواست اپنی علحدگی کا اظہار کر دیں۔

احمدی طلباء کا خط اپنے پرنسپل کے نام۔ چنانچہ مندرجہ ذیل خط اونہوں نے صاحب پرنسپل کالج کی خدمت میں لکھا۔ جناب والا۔ ہم تمام احمدی طلباء اسلامیہ کالج جناب کی خدمت میں بڑے ادب سے اس امر کو آپکے کانشنس نوٹس میں لانا چاہتے ہیں کہ ہم قرآن شریف کے رو سے اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے احکام کے رو سے اور اُن کے سچے خلیفہ حضرت مسیح موعود کی تعلیم کے رو سے ایسے سٹرائکوں میں شامل ہونے سے اس طرح پر بھاگتے ہیں جیسے لوگ طاعون سے بھاگتے ہیں۔ پس ہم امید کرتے ہیں کہ آپ ہم کو ایسے نااہل لڑکوں میں جنہوں نے سٹرائک کیا ہے شمار نہ کریں گے ✦ آپکے نہایت ہی تابعدار شاگرد احمدی طلباء اسلامیہ کالج لاہور ✦

پرنسپل صاحب نے اس خط کو نہایت مسرت سے پڑھا اور فی الواقعہ یہ خط یاس میں امید کا خوشنما چہرہ تھا۔ اونہوں نے اپنا اعتماد ظاہر کیا اور فرمایا کہ مجھے پہلے ہی امید تھی کہ تم لوگ اس میں شامل نہ ہوگے (باقی آئندہ)

اعتذار: میں مضمون نویس سے خواستگار معافی ہوں کہ انکے اس مضمون کے لئے ایک صفحہ سے زیادہ گنجایش نہیں نکال سکتا۔ اگرچہ اسکو ایک ہی اشاعت میں ختم ہو جانا چاہیئے تھا۔ تاہم کوشش کیجاویگی کہ اگلی اشاعت میں اسے پورا کر دیا جاوے۔

وباللہ التوفیق

ایڈیٹر

Registered No. L 77

إِنَّ اللّٰهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا بِأَنْفُسِهِمْ

بے شک خدا کسی قوم کی حالت تبدیل نہیں کرتا جب تک وہ قوم اپنی حالت تبدیل نہ کرے

الحکم

سنہ ۱۰ ۶ ۱۹

جلد ۱۲

ایڈیٹر یعقوب علی تراب احمدی

(قادیان دارالامان)

قیمت اصل نمبر ... ہر حال میں پیشگی لی جائیگی

... ... ۵ ؏

... ... ۶ ؏

باہر ... ... ۷ ؏

اور ۱۲

باتو گرائی چپادر قادیان بنی

دوا بینی شفا بنی

قادیان دارالامان کے کارخانہ انوار احمدیہ سے ہر انگریزی مہینہ کی ۷-۱۴-۲۱-۲۸ تاریخ سے شایع ہوتا ہے

انوار احمدیہ پریس قادیان میں باہتمام شیخ یعقوب علی تراب مالک و ایڈیٹر و پرنٹر و پبلشر چھپکر شائع ہوا

کیا آپ بیمار ہیں؟

جبکہ آپ کی طبیعت درست نہ ہو۔ اس میں کچھ بحث نہیں کہ کونسی شکائت ہے۔ آپ ضرور خود سے یہ سوال کیجئے۔ کہ آیا دن بھر میں ایکمرتبہ دست صاف ہوجاتا ہے۔ اگر یہ بات نہ ہو۔ تو رات کو سوتے وقت دو یا تین ہاضمہ کی گولیاں (ڈودنس ڈنرپلس) کھا لیجئے۔ دوسرے روز صبح آپ کو دست صاف ہوگا۔ اور پیشتر کی نسبت آپ کو فوراً زیادہ اچھا معلوم ہوگا۔ قبض کی وجہ سے آنتوں میں فضلے زیادہ عرصہ رہتے ہیں۔ اور ایسا فاسد مادہ پیدا کرتے ہیں۔ کہ جو دنیا کی نصف سے زیادہ مرضوں کا باعث ہوتا ہے۔ اس سے بخوبی سمجھا جائیگا۔ کہ کیوں قبض سے یہ بیماریاں پیدا ہوتی ہیں جگر کی شکائت ہیجان صفرا۔ صفراوی بخار یا تپ۔ بدہضمی۔ پٹھوں کی کمزوری جسم کی نقاہت امراض قلب یعنی دل۔ دوار یعنے چکر آنا۔ درد سر۔ نفخ۔ کھٹی ڈکاریں آنا اور مستورات کی بیماریاں اگر کچھ عرصہ یہی حالت رہی۔ تو خون کثیف ہوجاتا ہے۔ اور صحت ہمیشہ کے لئے خراب ہوجاتی ہے۔ ڈون کی ہاضمہ کی گولیاں (ڈودنس ڈنرپلس) نباتات سے بنائی گئی ہیں۔ اور مذکورۃ الصدر مرضوں کو مٹاتی ہیں۔ کیونکہ وہ فاسد مادے اور زہریلے اجزوں کو نکالتی ہیں جگر کو قوت عطا کرتی ہیں۔ اور مرد اور عورت کو ہمیشہ کے لئے صحت عطا کرتی ہیں

قیمت ۴ر اور ۸ر اور ۱۲ر والی شیشی میں ۱۶۰ گولیاں ہیں۔ جو ۴ر والی شیشی سے تگنی ہیں۔ کل دوا فروشوں سے مل سکتی ہیں

۱۲ر والی شیشی ڈون پی۔ او ربکس نمبر ۲ بمبئی سے طلب کرو۔

بچوں کی تندرستی



والدین کے لئے ہمیشہ گھر سے تعلق خاطر موجب ہوتا ہے

اگر وہ سست یا پژمردہ اور بھوک کم ہوگئی ہو تو اس کو فوراً

اسکاٹس ایملشن

دینا چاہئے۔ اسکے دودھ میں چند قطرے ملا دینے سے بہت بڑا فرق پڑجائیگا اور وہ خوش و خرم اور بشاش ہوجائیگا۔ جو تندرستی کی یقینی علامت ہے

استعمال کے چند روز بعد نتیجہ معلوم ہوجاتا ہے بلکہ اسے نہیں چھوڑا جاتا۔

اسکاٹ اینڈ بون لمیٹڈ مینوفیکچرنگ کیمسٹس لنڈن

Scot & Bowne Ld Manufacturing Chemists London

ذیل کے ہر ایک نمبر کی شیشی کی قیمت ۴ر ہے۔ ہر ایک گھر میں کم ازکم اس کی ایک ایک شیشی ضرور آجکل ہر وقت موجود رہنی چاہئے

(۱) اکسیر نمبر ۱ ۔ دافع مرض ہیضہ	قیمت فی شیشی	چار آنہ
(۲) اکسیر نمبر ۲ ۔ دافع مرض پیچش	قیمت فی شیشی	چار آنہ
(۳) اکسیر نمبر ۲ ۔ دافع پیٹ درد	قیمت فی شیشی	چار آنہ
(۴) اکسیر نمبر ۳ ۔ برائے جلاب	قیمت فی شیشی	چار آنہ
(۵) اکسیر نمبر ۸ ۔ دافع کھانسی	قیمت فی شیشی	چار آنہ
(۶) اکسیر نمبر ۱۱ ۔ آنکھوں کے لئے ٹھنڈا سرمہ	قیمت فی شیشی	چار آنہ
(۷) اکسیر نمبر ۱۹ ۔ گولیاں دافع بخار	قیمت فی شیشی	چار آنہ
(۸) اکسیر نمبر ۱۰ ۔ دافع درد ڈاڑھ	قیمت فی شیشی	چار آنہ

ہماری مفصلہ بالا اکسیر اور دیگر آیورویدک ادویات اب ہر جگہ مقبول عام ہورہی ہیں۔ اس کے لئے اوشدھالیہ کی فہرست منگوا کر مطالعہ فرماویں۔

ملنے کا پتہ

کوی راج کانشی رام وید کوی لنگے منڈی لاہور

اِن ہزاروں ڈاکٹروں کے خطوط ملاحظہ فرماویں اور یقین کریں کہ ہم دعوے سچے ہیں

مراسلات

امرت کی دھارا نے سو روپیہ دلایا

عرض ہے کہ جناب دیوان [illegible] صاحب [illegible] مرض [illegible] سے مبتلا تھے خود بھی علاج کرتے کرتے تھک گئے لیکن آرام نہ ہوا مریض کو دیکھ کر بندہ نے ان کو پورے طور پر تسلی دی کہ آرام آ جاوے گا لیکن شرط یہ کہ شفا ہونے کے بعد ایک سو روپیہ لوں گا۔ اقرار کے بعد میں نے خیال کیا کہ مجرب و معظم جو [illegible] امرت [illegible] امرت دھارا کی تعریف [illegible] رہی ہے [illegible] پہلے اس کا تجربہ [illegible] امرت کی دھارا کا [illegible] علیحدہ علیحدہ تجربہ کیا تھا [illegible] تجربہ تو ہو ہی چکا تھا لیکن ایسی سخت امراض پر تجربہ کرنے کا موقعہ نہیں ہوا تھا اسی وجہ سے خیال ہوا کہ پہلے ہی ان دھارا کو کھلا کر دیکھوں کہ پنڈت صاحب کی ایجاد کہاں [illegible] پس بسم اللہ شریف پڑھ کر [illegible] شروع کر دیا۔ اس کی ترکیب [illegible] پہلے [illegible] شیر شتر بقدر [illegible] تولہ امرت کی دھارا [illegible] ملا کر پلایا [illegible] شام کو شربت سکنجبین [illegible] ملا کر پلایا اور [illegible] تولہ [illegible] کرنے [illegible] شکم پر لیپ کرایا [illegible] فائدہ کی [illegible] اور مریض [illegible] علاج سے [illegible] آرام [illegible] امرت دھارا [illegible] اور بندہ [illegible] الاطبا [illegible] پنڈت ٹھاکر دت [illegible] آپ کا [illegible] ایک زبان [illegible] آپ کو سلامت رکھے [illegible]

دیکھئے ایک ڈاکٹر صاحب کیا تحریر فرماتے ہیں

[illegible] ستمبر ۱۹ [illegible] سے بندہ [illegible] اسلئے [illegible] جو تجربات سفر میں ہوتے رہے آپ کو تحریر کرنے [illegible] تجربہ [illegible] تحریر کرتا ہوں [illegible] بہت مریضاں میں استعمال کی گئی چنانچہ [illegible] مفید ثابت ہوئی ہے [illegible] اور [illegible] دانتوں کا درد [illegible] پنجابی میں چھپاکی کہتے ہیں [illegible] اسی دوائی کو استعمال کیا [illegible] مرض [illegible] امید ثابت ہوئی۔ اس دوائی کی جتنی تعریف کیجاوے بجا ہے اور وجہ ہے واقعی دوا [illegible] گھر کا وید کہلانے کے قابل ہے جس شخص کی جیب میں دوران سفر میں [illegible] دوائی ہے وہ شخص ضرور ہی اس سے سفری حکیم کا کام لے سکتا ہے [illegible] لاثانی ایجاد ہے۔

الراقم

راقم [illegible] ڈاکٹر [illegible] ریاست [illegible] بلوچستان

آپ کی بطفیل [illegible] امرت دھارا [illegible] بفضل خدا اور [illegible] تمام شہر کے لوگ [illegible] کوئی نشان [illegible] کہ مریض کو دوبارہ زندگی ملی [illegible] دیکھکر حیران ہو گئے۔

الراقم

حکیم سید غلام علی شاہ [illegible] کراچی

دیکھئے ایک حکیم صاحب کیا فرماتے ہیں

[illegible] نام نامی کی کیا کروں تعریف
دھارا امرت سے [illegible]
نہ سقراط کو نصیب ہوئی
ہوئی لقمان کو میسر گر
میں بھی سو بار آزمایا ہو
[illegible] مرض [illegible]
[illegible] ہیضہ کھانسی [illegible]
[illegible] اور [illegible]
ورم گردہ بھگندر اور [illegible]
آتشک [illegible] خارش و سوزاک
بس [illegible]
[illegible] اس کے [illegible]
[illegible] اگرچہ [illegible]
اسے [illegible]
دھارا امرت کی ایک شیشی ہے
[illegible] امرت دھارا
[illegible] نہیں [illegible]
[illegible] کے لئے [illegible]
وقت [illegible] کام [illegible]
[illegible] نہیں [illegible]
[illegible] کلام [illegible]

ہو [illegible] سلام پنڈت [illegible]
ہو [illegible] ہوا توصیف
[illegible]
[illegible] بقراط کے [illegible]
نازکرتا جہاں [illegible]
عجب اعجاز [illegible]
[illegible] شفا
[illegible]
[illegible] ہے یہ دوا [illegible]
[illegible] کا ہوا ہے [illegible]
[illegible] ہو گئے ہیں خاک
[illegible] امرت دھار
[illegible] شیشیاں صدہا
[illegible]
[illegible] الاظہار
[illegible]
[illegible]
[illegible] کے سب [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] خاص و عام

بس ختم کرتا ہے [illegible] خاں
دھارا امرت کی [illegible]

الراقم

[illegible] لکھن

دیکھئے ایک وید صاحب کیا تحریر فرماتے ہیں

امرت کی دھارا بندہ نے بہت سی امراض پر آزمائی اور تاثیر عجیب پائی [illegible] کہ کوئی [illegible] ایسا ہوگا جو امرت کی دھارا سے [illegible] کیونکہ میں [illegible] موقعوں پر استعمال کی [illegible] مرض [illegible] کے [illegible] کی امید [illegible] امرت [illegible] کارگر ہوئی اس وجہ سے [illegible] خصوصاً اور دنیا کے لوگوں سے عموماً [illegible] امرت کی دھارا [illegible] اپنے پاس رکھیں کیونکہ مرض کو بلا [illegible] فوراً دور کر دیتی ہے۔

الراقم

[illegible] شرما وید از مقام [illegible]

مرض نقرس کو آرام

اگر آپ ایک غریب [illegible] کے واسطے جو مرض نقرس میں مبتلا ہے [illegible] دوائی امرت دھارا سے [illegible] آرام ہے عنایت فرما کر ایک شیشی ایک روپیہ کی قیمت پر ارسال کر کے [illegible] شیشیاں بندہ کے نام روانہ [illegible]

راقم محمد عبد الحفیظ [illegible] حکیم [illegible] ضلع گرشنا

خط و کتابت کا پتہ

امرت دھارا لاہور

[illegible] سالانہ [illegible] منگا کر [illegible] مفت [illegible]

پانچ روپے پانچ لاکھ روپے کس طرح ہو گئے؟

یہ کل کی بات ہے کہ میں ایک معمولی حیثیت کا انسان مخاطب سطروں کے پڑھنے والوں کے [illegible] ایک مفید ایجاد سے دس ہزار نہیں پچاس ہزار نہیں بلکہ پورے دو لاکھ روپے کی جائیداد کا بلا شراکت غیرے مالک ہوں [illegible] [illegible] رت شروع کی تھی۔ اور آج تک دس لاکھ روپے کا فروخت ہو چکا ہے جس نے ایک دفعہ میری اس ایجاد کا استعمال کیا ہے۔ وہ تمام عمر کے واسطے [illegible] میری کامیابی کا راز روح حیات [illegible] چند سال ہوئے کہ میں نے پانچ روپے [illegible] شن بہادر لاہور میری تین یوم کی آمدنی ۸۳ [illegible] تصدیق کرتا ہیں اس [illegible] کا مجسم اشتہار بن گیا ہے۔ ظاہر ہے کہ جب تک کوئی دوائی سٹر طیہ مفید نہ ہو سکے اس کثرت سے بکری ناممکن ہے۔ بقول داغ دہلوی کہ وہ شخص بڑا ہی بد نصیب ہے جو آج تک روح حیات [illegible] مجربہ فوائد اور نتائج سے محروم رہا ہے۔ روح حیات کیا چیز ہے۔ روح حیات [illegible] بھری ہے کہ ہاتھی او رشیر [illegible] اس کے پینے والے کو آسان ہے۔ کیا آپ نے نہیں سنا کہ جناب ڈاکٹر [illegible] بہادر سیڈیکل [illegible] حضور شہنشاہ ایڈورڈ ہفتم خلد اللہ اور گورنمنٹ انگلشیہ کے [illegible] روح حیات رگ و ریشہ میں [illegible] کو دے فاس کو جگا کر خون صالح [illegible] پیدا کرکے اعصاب کی سستی کو بجلی کی طرح چاق و چوبند کرکے [illegible] روں وغیرہ [illegible] طاقت میں بے نظیر مانا ہے [illegible] اگر کوئی بھی مارے تو بھی [illegible] آپ ہو جاویں ہندستان و انگلستان اور [illegible] ایسا صحیح و تندرست بنا دیتا ہے کہ [illegible] حوادث زمانہ اگر [illegible] بہترین ارمانے ہوئے ڈاکٹروں میڈیکل کالج کے لیکچراروں [illegible] اروں سلطنت کے سرٹفکیٹوں اور باوجود اشتہار زمانہ اگر [illegible] ۳۸۸ روپے روح حیات نے دن کی بکری سے کون ہے جو یہ نتیجہ نہ نکالے کہ روح حیات انسان کی دوبارہ زندگی [illegible] نہیں ہے بچپن کے زمانہ یا جوانی کی بے پرواہ حالت [illegible] یا خلاف قاعدہ قدرت ہونے سے جو لوگ مرض کمزوری اعصاب پیدا کرکے دنیا کی تمام لذتوں سے محروم ہو بیٹھے ہوں۔ ان [illegible] روح حیات ترقی کامل [illegible] اعصاب کی طاقت افزا غذا ہے۔ قوی روح ہے جو دوا ایام میں قوت رجولیت کو بڑھانا شروع کر دیتی ہے۔ چہرہ میں رونق و آبداری حاصل ہو [illegible] قوت باہ حالت طبعی پر آجاتی ہے [illegible] اور طفولیت کی نازیبا حرکات سے لاحق ہو گئی ہوں ان کے دفعیہ کیلئے روح حیات اکسیر کا حکم رکھتا ہے [illegible] نامردی [illegible] باہ ضعف مثانہ [illegible] سرعت۔ رقت [illegible] ضعف معدہ [illegible] اختلاج قلب [illegible] بھانی کمزوری لاغری۔ بے رونقی اور زردی چہرہ کیلئے اگر [illegible] مقوی دواؤں پر ترجیح دیجائے۔ تو بجائے خلق [illegible] خاص اثر [illegible] جوان کو اور بوڑھے کو صاحب ہمت بنانا اسی دوا کا کام ہے۔ اس کے استعمال سے علی العموم اولاد نرینہ پیدا ہوتی ہے [illegible] کی قیمت فی شیشی [illegible] روح حیات [illegible] اور ایک اور عجیب [illegible] سے مردہ اعصاب کو زندہ کر دیتی ہے۔ ہمارا سن واقع [illegible] ہے یہ روغن رگوں پٹھوں [illegible] کو از سر نو بحال کرتا ہے۔ بالکل گئے گذرے مریضوں نامردوں کو پورا مرد بناتا ہے قیمت فی شیشی [illegible]۔ یہ ہر دو دوا حکیم محمد شریف۔ آئی ڈاکٹر۔ کیمیاگر۔ و منیجر شفا خانہ عام لاہور سے طلب کرو۔

ارے دوڑو!! اجی جلد دوڑو!!!

جیسے بنے ڈاکٹر برمن کا عرق کافور لے آؤ

جب کسی کو ہیضہ ہوتا ہے اس کے گھر میں ایسی پکار پڑ جاتی ہے اور گھبرا کر یہی کہتے ہیں اگر پہلے ہی سے تھوڑا سا موجود ہو تو یہ تکلیف کیوں اٹھانا پڑے۔ کیوں نہیں ایک شیشی

عرق کافور کی

گھر میں ڈال رکھتے۔ یہ اصلی عرق کافور چالیس برس سے مشہور اور تجربہ کی ہوئی ہیضہ کی انمول دوائی ہے گرمی کے وقت پیٹ کا درد۔ مروڑ اور متلی کیلئے اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ قیمت فی شیشی ۴ر محصول ڈاک ایک شیشی سے چار شیشی تک ۵ر

عرق پودینہ

ہر ایک بال بچہ والے کو یہ دوا گھر میں رکھنی چاہئے۔ یہ عرق ولائتی پودینہ کی ہری پتیوں سے نکالا گیا ہے اس کا رنگ بھی مثل پتے کے سبز ہے از اصلی عرق پودینہ ہے۔ خوشبو بھی تازی پتیوں کے مانند رہتی ہے۔ یہ عرق ڈاکٹر برمن کی صلاح سے ولائت کے نامی دوا فروش نے بنایا ہے۔ ریح کیلئے یہ نہایت مفید دوا ہے۔ پیٹ کا پھولنا۔ ڈکار کا آنا۔ پیٹ کا درد۔ بدہضمی۔ متلی اور اشتہا کا کم ہونا۔ یہ سب ریاح کی علامات جلد دور ہو جاتی ہیں گود کے بچوں کیلئے اس سے بڑھ کر کوئی دوسری دوا نہیں۔ قیمت فی شیشی ۸ر محصول ڈاک پانچ آنے۔ مفصل حالات کی کتاب بلا قیمت مل سکتی ہے۔ منگا کر ملاحظہ کیجئے۔

ڈاکٹر ایس کے برمن نمبر ۵ و ۶ تارا چند دت سٹریٹ کلکتہ

سچائی کا جھنڈا

اشتہاروں کی گرم بازاری مضمونوں کی ترو طراری [illegible] نے آج کل یہ سماں دکھلایا ہے کہ [illegible] ہمارا کام صرف باتوں سے نہیں چلتا ہم پہلے دوا مفت دیتے [illegible] آزمائو [illegible] بھلا اس میں بھی دھوکا ہے۔ قول [illegible] کے متعلق ان دنوں مختلف قسم کی [illegible] ضعف کی شکایت [illegible] مرض [illegible] بدکاریوں کی [illegible] جس سے [illegible] روزہ استعمال سے امراض انشاء اللہ [illegible] ہوتے ہیں اور ہر قسم کی [illegible] انشاء اللہ مفید ہے ہمارا کام [illegible] کہ جواہرات سے تیار ہے [illegible] اول مفت [illegible] قیمت فی بکس عطر طلا الملسم [illegible] کی غلط کاریوں سے امراض لاعلاج [illegible] اور بعض اوقات خودکشی کی نوبت پہنچتی ہے ہمارے اس طلا [illegible] اطراف معجون [illegible] انشاء اللہ وہ اس کو [illegible] قیمت [illegible]

سرمہ سلیمانی - آنکھوں کی [illegible] دفع کرنے والا اور بینائی بڑھانے والا قیمت فی تولہ [illegible]

دندان - [illegible]